ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

23-06-2016

(Urdu)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شانِ علمی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتِکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتِکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کتاب سے جَلد نَجات پانے والا شَخْص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔ (1)

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سدا مَیں
اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش، ص ۱۱۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

1…فردوس الاخبار، ۲/۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰

2…معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی… الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔
(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کیلئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سترہ (17) رمضانُ المبارک اُمُّ المومنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا یومِ وِصال ہے، لہٰذا اسی مُناسبت سے آج حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا ذِکرِ خیر اور بالخُصُوص آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی شان سُننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے فضل و کرم سے حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا زُہد و تقویٰ، سَخاوت و شُجاعت اور عبادت ورِیاضت جیسی بہت سی عُمدہ خوبیوں کے ساتھ ساتھ بہت سے عُلُوم و فُنُون میں بھی اپنی مثال آپ تھیں۔ جیسا کہ

سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی فقہی وطِبّی مہارت

حضرت سیِّدُنا عُروہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا جو کہ حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے بھانجے (اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی بہن حضرتِ اَسماء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے بیٹے) ہیں، اِن کا بیان ہے کہ فقہ وحدیث کے علاوہ میں نے حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) سے بڑھ کر کسی کو اَشعارِ عرب کا جاننے

www.dawateislami.net

والا نہیں پایا، علمِ طِبّ اور مریضوں کے عِلاج مُعالَجہ میں بھی اُنہیں کافی مَہارَت تھی۔[1] اِنہی عُروہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں عَلّامہ زُرقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں کہ اِنہوں نے ایک دن حیران ہو کر حضرت سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا سے عرض کیا کہ اے امّاں جان! آپ نے رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجہ اور حضرت سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی بیٹی ہونے کا شرف پایا ہے (لہٰذا اس شرف کی وجہ سے) علمِ فقہ میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو جو مہارت حاصل ہے مجھے اس پر حیرانی نہیں، اسی طرح مجھے اس پر بھی کوئی تعجُّب اور حیرانی نہیں کہ آپ کو اس قدر زیادہ عرب کے اَشعار کیوں اور کس طرح یاد ہوگئے؟ اِس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ آپ امیرُ المُؤمنین حضرت سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی بیٹی ہیں (اور چونکہ وہ فنِّ شعر میں ماہر تھے لہٰذا اُن کی وجہ سے آپ کو اس فَن میں بھی مہارت حاصل ہوگئی) مگر میں اس بات پر بہت ہی حیران ہوں کہ آخر یہ طِبّی مَعلومات آپ کو کہاں سے اور کیسے حاصل ہوگئیں؟ یہ سن کر حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے اپنے بھانجے سیِّدُنا عُروہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے کندھوں پر تھپکی دیتے ہوئے فرمایا: اے عُروہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا)! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی آخری عمر شریف میں اکثر طبیعت ناساز ہو جایا کرتی اور عرب و عجم کے حکیم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے دوائیں تجویز کرتے تھے اور میں ان دواؤں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا علاج کیا کرتی تھی (اس لئے مجھے طِبّی مَعلومات بھی حاصِل ہو گئیں)۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی گہری نظر اور زبردست قوّتِ حافظہ کا کیا عالَم تھا کہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے علاج مُعالَجہ کیلئے تجویز کردہ دواؤں کو یاد کرنے کا سلسلہ جاری رکھا حتّٰی کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فَنِّ طِبّ

---

1 ... سیرتِ مصطفٰی، ص ۶۶۱ تا ۶۶۲، ملتقطاً

2 ... شرح المواھب، المقصد الثانی، الفصل الثالث فی ذکر ازواجه الطاهرات، عائشة ام المؤمنین، ۴/۳۸۹ تا ۳۹۲ ملخصاً

www.dawateislami.net

میں ماہر ہو گئیں، بِلاشبہ اِس میں رحمتِ الٰہی آپ کے شاملِ حال تھی، اس میں آپ کی بھرپور توجُّہ اور باکمال حافظے کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ فقہی مسائل اور طِبّی معلومات کے علاوہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کو قرآن وحدیث کو سمجھنے کے معاملے میں بھی اعلیٰ صلاحیت حاصل رہی، یہی وجہ ہے کہ جب کسی مسئلے کی وضاحت یا آیت کی تفسیر و تشریح وغیرہ کے معاملے میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کسی قسم کی اُلجھن کا سامنا ہوتا تو وہ مومنین کی ماں اور حبیبۂ حبیبِ خدا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی بارگاہِ مُقدَّسہ میں حاضر ہو جاتے، اِس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کو بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں خاص قُرب حاصل ہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اَزواجِ مُطَھَّرات میں فِقہی مسائل جاننے اور قرآنِ کریم سمجھنے کی سب سے زیادہ قابلیت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا ہی کے حصّے میں آئی ،یقیناً یہ سب صحبتِ مُصْطَفٰے ہی کا توفیضان تھا کہ جس کی بدولت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کو عُلوم وفُنُون کے میدان میں بے مثال و باکمال عِلمی موتی عطا ہوئے حتی کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کو پاکیزہ و مُقدّس کلام، قرآنِ کریم کی آیات کے باقاعدہ شانِ نزول اور حج وغیرہ کے مسائل کا بھی اچھی طرح علم تھا جنہیں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا اَصحابِ رسول عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے نہایت ہی شاندار انداز میں بیان فرمادِیا کرتی تھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مختلف قسم کے پھول اپنے اندر طرح طرح کی کشش، خوبصورتی ،خوشبو اور فائدے رکھتے ہیں، ہر ایک دل و دماغ کو تازگی بخشتا ہے، یقیناً ان پھولوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں مگر اس حقیقت کو بھی نہیں جھٹلایا جاسکتا کہ جو رُتبہ گلاب کے پھول کو حاصل ہے، وہ کسی اور پھول کو حاصل نہیں کیونکہ وہ ایسا حسین و دلکش پھول ہے، جسے ہر لحاظ سے دیگر تمام پھولوں پر فوقیت حاصل ہے، اسی طرح تمام اُمَّہاتُ الْمُؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اَجْمَعِیْن بھی مقام و مرتبے اور فہم وفراست میں دیگر عورتوں سے لائق وفائق، سب کی سب اعلیٰ درجے کی ولیّات، نہایت عُمدہ صِفات سے

www.dawateislami.net

آراستہ، علم و عمل کی حقیقی آئینہ دار اور اُمّت کی مائیں ہیں مگر علمی اعتبار سے اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی ذاتِ مُقَدَّسہ سب سے ممتاز ہے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو کئی عُلُوم و فُنُون میں اس کامل درجے کی مہارت حاصل تھی کہ آج تک دُنیا میں آپ کی فَقاہت و عِلْمِیّت کے چرچے سنے جارہے ہیں، نگاہِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بدولت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا زمانے کی مُفْتِیہ، عالِمہ، مُحَدِّثہ اور مُفَسِّرہ کہلائیں، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے دربارِ عالیشان سے ہمیشہ ہی علمِ دین کی کرنیں پھوٹتی رہیں حتّٰی کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے خُود کو زندگی بھر خدمتِ علمِ دِین کیلئے وقف کردِیا تھا چُنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا قاسم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اُمُّ المومنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا (اپنے والدِ محترم) حضرت سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عہدِ خِلافت میں ہی مُستقل طور پر اِفتاء کے مَنصب پر فائز ہو چکی تھیں، نیز حضرت سَیِّدُنا عُمر فاروق، حضرت سَیِّدُنا عُثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اور اِن کے بعد اپنے وصالِ مبارک تک برابر فتویٰ دیتی رہیں۔[1] نیز شارحِ بخاری حضرت علّامہ بدرُ الدین عینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا شُمار فقہی مسائل میں زبردست مہارت رکھنے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں ہوتا ہے نیز جن چھ (6) صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سب سے زیادہ احادیثِ مُبارَکہ روایت کی ہیں اُن میں سے ایک حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی ہیں کہ جن سے 2210 احادیثِ مُبارَکہ مروی ہیں۔[2]

مفسرِ شہیر مُفتی احمد یارخان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مومنوں کی ماں، حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ، طَیِّبَہ، طاہِرہ، عابدہ، زاہدہ، مُفتیہ، عالِمہ، مُفَسِّرہ، محدثہ، مُجتہدہ، عفیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی شانِ عظمت نشان میں لکھتے ہیں:

جن کا پہلو ہو نبی کی آخری آرامگاہ   جن کے حجرے میں قیامت تک نبی ہوں جاگزیں

1…الطبقات الکبرٰی لابن سعد، ذکر من جمع القراٰن…الخ، عائشۃ زوج النبی، ۲/۲۸۶

2…عُمْدَۃُ الْقَارِی، کتاب بدء الوحی، بیان کیف کان بدء الوحی، ۱/۳۸

www.dawateislami.net

آستاں اُن کا فرشتوں کی زیارت گاہ ہے　　کیونکہ اُس میں جلوہ فرما ہیں اِمامُ المرسلین

(دیوانِ سالک، ص ۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آئیے! حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ طَیِّبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی جلالت اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی عالمانہ شان و شوکت پر مشتمل دو(2)روایات سُنتے ہیں تاکہ ہمارے اندر بھی علمِ دین سیکھنے کی جستجو اور شوق پیدا ہو چُنانچہ

﴿1﴾ حضرت سَیِّدُنا عُروَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں میں اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے بڑھ کر کسی کو قرآن، میراث، حلال و حرام، شعر، اَقوالِ عرب اور علمِ نسب کا عالِم نہیں دیکھا۔[1]

﴿2﴾ حضرت سَیِّدُنا ابو سَلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے نہ تو احادیثِ رسول کے معاملے میں اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے زِیادہ کسی کو عالِم دیکھا اور نہ کسی ایسے مُعاملے میں اُن سے زیادہ کسی کو فقیہ پایا کہ جس میں رائے کی حاجت ہو، مزید فرماتے ہیں کہ نہ قرآنی آیات کے شانِ نزول کو ان سے زِیادہ کوئی جاننے والا تھا اور نہ ہی علمِ میراث میں ان سے زیادہ کوئی ماہر تھا۔[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو ہم نے روایات سُنیں، اُن کی روشنی میں اِس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے خُصُوصی فضل و کرم اور مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نظرِ عنایت سے مومنوں کی پیاری ماں حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو زبردست علمی شان و شوکت، فِقہی بصارت، عُلُومِ قرآنیہ میں مہارت اور علمِ میراث وغیرہ میں اعلیٰ درجے کی صلاحیت حاصل تھی، یہی وجہ ہے کہ جب کسی مسئلے کو سمجھنے میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو

---

1 ...حلیة الاولیاء، ذکر النساء الصحابیات، عائشة زوج رسول الله، ۶۰/۲، رقم: ۱۴۸۲

2 ...الطبقات الکبریٰ لابن سعد، ذکر من جمع القران علی عهد رسول الله، عائشة زوج النبی، ۲۸۶/۲

www.dawateislami.net

کسی قسم کی دِقّت و دُشواری پیش آتی تو وہ حضرات اپنی علمی پیاس بُجھانے اور اپنی اُلجھن کو سُلجھانے کیلئے بے ساختہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہو جاتے جیسا کہ

حضرت سیِّدُنا ابو موسیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہم رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) پر جب بھی کوئی بات پیچیدہ ہوتی ہے تو ہم اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے اِس بارے میں سُوال کرتے ہیں اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس اس کا علم پاتے ہیں۔ (1)

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیث شریف کی شرح میں فرماتے ہیں: اب تک کوئی بی بی ایسی عالِمہ فقیہہ پیدا نہ ہوئیں، جیسی اُمُّ المؤمنین جنابِ عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہوئیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا عُلُومِ قرآنیہ، عُلُومِ حدیث کی جامع تھیں، بڑی محدِّثہ اور بڑی فقیہ تھیں۔ (2)

کیوں نہ ہو رُتبہ تمہارا اہلِ ایماں میں بڑا سب تو ہیں مومن مگر ہیں آپ اُمُّ المُؤمنین

(دیوانِ سالک، ص ۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ پاک اور اس کی شرح سے یہ بات اچھی طرح واضح ہوگئی کہ اُمُّ المُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فضلِ خدا اور فیضانِ مُصْطَفٰے سے عورت ہو کر بھی شرعی مسائل میں کامل مہارت رکھتی تھیں اور علم کی باریکیوں سے پوری طرح باخبر تھیں جبھی تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا مشکل سے مشکل مسائل کو بھی اس قدر شاندار انداز میں حل فرمادِیا کرتیں کہ سائل کے ذہن میں کسی قسم کی تشنگی باقی نہ رہتی، اپنی حیاتِ طَیِّبہ میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے کئی اہم ترین عُلُوم و فُنُون پر عُبور حاصل کر کے گویا رہتی دُنیا تک کی عورتوں کو یہ مدنی پیغام عطا فرمادِیا کہ علمِ دین

---

1 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب فضل عائشة رضی اللہ عنها، ۵/ ۴۷۱، حدیث: ۳۹۰۹

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۸/ ۵۰۵

www.dawateislami.net

کی برکتوں اور اُس کے فیض سے فیضیاب ہونا صرف مردوں کے ساتھ خاص نہیں، اگر عورتیں بھی ہِمّت کریں تو وہ دن دُور نہیں کہ اُن میں بھی کوئی عالمہ، کوئی محدّثہ، کوئی مفسِّرہ بلکہ مُقتِیہ بن کر اُبھرے اور مُعاشرے کے بگاڑ کو سُدھارنے میں اپنا کردار اَدا کرے، مگر افسوس! بدقسمتی سے اب ایسی مدنی سوچ رکھنے والیوں کی تعداد انتہائی قلیل ہے اور مردوں کی طرح عورتوں کی بھی اکثریّت علمِ دین سے محروم ہے شاید اسی وجہ سے ہمارا معاشرہ بے شُمار دینی و دُنیاوی پستیوں کا شکار نظر آرہا ہے۔

شیخُ الحدیث، حضرت علّامہ عبدُ المُصطفٰے اعظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آج کل مسلمان مردوں اور عورتوں میں علمِ دین سیکھنے سکھانے اور دین کی باتوں کے جاننے کا جذبہ اور ذوق و شوق تقریباً مِٹ چکا ہے اِس لئے ہر طرف بے عملی کا سیلاب بڑھتا جارہا ہے ہزاروں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دین و مذہب سے آزاد اور خُدا عَزَّ وَجَلَّ و رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بیزار ہو کر جانوروں کی طرح بے لگام ہو رہے ہیں۔ اس بے عملی کے طوفان کا ایک ہی سبب ہے کہ مسلمانوں نے خُود بھی دین کا علم پڑھنا چھوڑ دِیا اور اپنے بچّوں کو بھی علمِ دین نہیں پڑھایا، اس لئے بے حد ضروری ہے کہ مسلمان مرد و عورت خُود بھی فُرصت نکال کر دین کی ضروری باتوں کا علم حاصل کریں اور اپنے بچّوں اور بچّیوں کو بھی ضروری باتیں بچپن ہی سے بتاتے اور سکھاتے رہیں اگر اپنے بچّوں کو علمِ دین پڑھا کر عالم نہیں بنا سکتے تو کم سے کم ان کو دین کا اتنا علم تو سکھا دیں کہ وہ مسلمان باقی رہ جائیں۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بِلاشبہ علم وہ عظیم وصف ہے کہ جس کی برکت سے اُمُّ الْمُومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ طَیِّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو دیگر اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ پر ایک خاص برتری حاصل رہی، حالانکہ تمام کی تمام اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ اپنی اپنی جگہ عِلمی میدان کی زبردست شہسوار تھیں مگر حدیثِ پاک کی روشنی میں اگر حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے

1... جنتی زیور، ص۴۵۷ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

علم کا اس اُمّت کی تمام خواتین کے علم سے مُوازنہ کیا جائے تو اُمَّہاتُ المومنین سمیت اُمّت کی تمام خواتین پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کی علمی برتری سامنے آتی ہے۔ جیسا کہ

پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی شان وشوکت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اگر اس اُمّت کی تمام عورتوں کے ساتھ ساتھ اَزواجِ نبی (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ) کے علم کو بھی جمع کرلیا جائے تو عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا) کا علم اُن سب کے علم سے زیادہ ہو گا۔[1]

آپ کا عِلم و فقہ تحقیقِ قرآن و حدیث
دیکھ کر حیراں ہیں سارے صحابہ تابعین

(دِیوانِ سالک، ص ۳۲)

کتاب "فیضانِ عائشہ صِدِّیقہ" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُمُّ المُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سیرت سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"فیضانِ عائشہ صِدِّیقہ"** کا مُطالعہ کرنا انتہائی مُفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی شان و شوکت کا بیان ہے، آپ کے فرامین، ذوقِ عبادت کا بیان ہے، اس کتاب میں آپ کی سخاوت، اِیثار، عشقِ رسول کا بیان ہے، اس کتاب میں آپ کی اِنفرادیت، اُمورِ خانہ داری، فرامینِ مصطفٰے پر عمل کا بیان ہے، اس کتاب میں آپ کی فصاحت، گریہ وزاری، تواضع و اِنکساری اور اس کے علاوہ بہت کچھ ہے، اس کتاب کے مضامین 215 کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیں، آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ہَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے، دُوسرے اسلامی بھائیوں اور خُصُوصاً اپنے گھر کی اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اِس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ

1 . . . مَجْمَعُ الزوائد، کتاب المناقب، باب جامع فیما بقی من فضلھا، ۹/ ۲۸۹، حدیث: ۱۵۳۱۸

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net سے رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین حاصل کرنے سے خوفِ خدا حاصل ہوتا ہے، علمِ دین حاصل کرنے سے حلال و حرام کی پہچان ہوتی ہے، علمِ دین حاصل کرنے سے اور کیا کیا حاصل ہوتا ہے، اس کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ''جنّت میں لے جانے والے اعمال'' کا مطالعہ فرمایئے اور رسالہ ''علم و علماء کی شان'' کا مطالعہ بھی بہت مفید ثابت ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً علم عظیم چیز ہے، علمِ دین سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خُوشنودی حاصل ہوتی ہے، علمِ دین سے انسان کا ظاہر و باطن سنور جاتا ہے، علمِ دین سے جہالت کے اندھیرے دُور ہو جاتے ہیں۔

صحابۂ کِرام و صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم، اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے دِیگر عِلمی سُوالات کے علاوہ قرآنِ پاک کی تفسیر کے بارے میں بھی پوچھا کرتے تھے، جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 743 صفحات پر مشتمِل کتاب ''جنّت میں لے جانے والے اَعمال'' صفحہ 615 پر ہے: حضرتِ سیِّدَتُنا اُمیمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں کہ میں نے اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے ان آیات کے بارے میں پوچھا

وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ (پ۳، البقرہ: ۲۸۴)	تَرجَمۂ کنز الایمان: اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَنۡ یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا یُّجۡزَ بِهٖ ۙ (پ۵،النساء،۱۲۳)	ترجَمۂ کنزالایمان: جو برائی کریگا اس کا بدلہ پائے گا۔

تو اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا نے فرمایا: "جب سے میں نے نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ سُوال کیا ہے مجھ سے کسی نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا، رَسُوۡلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے (میرے سُوال کے جواب میں) فرمایا تھا: "اے عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا)! یہ اللہ کا بندے سے مُعاہَدہ ہے، اسے جو بخار ہو، مُصیبت پہنچے یا کانٹا چبھے یہاں تک کہ وہ جو پونجی اپنی پوٹلی میں رکھے اور اسے نہ پائے تو اس کے لئے بے چین ہو جائے پھر اسے اپنے پہلو میں پالے، یہاں تک کہ مؤمِن اپنے گناہوں سے ایسے نِکل جاتا ہے جیسے سُرخ سونا بھٹی سے نکلتا ہے۔

(اَلتَّرۡغِیۡب وَالتَّرۡہِیۡب، کتاب الجنائز الترغیب فی الصبر سیما لمن۔۔۔ الخ، ص۱۰۷۰، الحدیث: ۶۲)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِفطار میں جلدی کرنا

حضرتِ سیِّدُنا ابو عطِیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرتِ سیِّدُنا مَسروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُما اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا کے پاس گئے، ہم نے عرض کیا: اے اُمُّ المؤمنین (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا)! سرکارِ عالی وقار، نبیوں کے سالار، شہنشاہِ ابرار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے صحابہ میں سے دو حضرات ہیں، ایک تو اِفطار بھی جلد کرتے ہیں اور نماز بھی جلد پڑھتے ہیں اور دوسرے صاحب اِفطار میں بھی دیر کرتے ہیں اور نماز بھی دیر سے پڑھتے ہیں۔ فرمانے لگیں: "کون صاحب نماز واِفطار میں جلدی کرتے ہیں۔" ہم نے عرض کی: عبدُ اللہ (بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ)۔ بولیں: "ایسے ہی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کرتے تھے۔" دوسرے (شخص) حضرتِ ابو موسیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور و تاکید استحبابہ۔۔۔۔۔ الخ، ص۳۹۷، الحدیث: ۴۹-۱۰۹۹)

www.dawateislami.net

شارِحِ مشکوٰۃ، حکیمُ الاُمّت حضرتِ علّامہ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث شریف کے تحت فرماتے ہیں:"یہ دونوں حضرات (یعنی حضرتِ سیِّدُنا ابو عَطِیَّہ اور حضرتِ سیِّدُنا مَسروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما) جلیلُ القدر تابعی ہیں، ان میں نمازِ مغرب اور اِفطارِ روزہ میں اِختلاف ہوا، فیصلہ کے لئے اُمُّ المؤمنین عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کے پاس حاضِر ہوئے کیونکہ آپ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا) بڑی فقیہہ عالِمہ تھیں۔"

مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں:"نماز سے مراد نمازِ مغرب ہے اور جلدی سے بہُت ہی جلدی آفتاب کا کنارہ چھپتے ہی بالکل مُتَّصِل اور دیر سے مراد چند منٹ کی اِحتیاطاً دیر لگانا ہے نہ کہ تارے گُتھ جانے تک کی تاخیر، لہٰذا ان میں سے کسی بُزُرگ پر اِعتِراض نہیں، ایک صاحب عزیمت پر عامل ہیں دوسرے رُخصت پر۔"

پھر فرماتے ہیں:"حضرت اُمُّ المؤمنین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا) نے جنابِ عبدُ اللہ (بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کے عَمَل کو سُنَّتِ مُستحبہ کے مُوافِق بتایا اور قدرے تاخیر کو مُستحب قرار دیا، معلوم ہوا کہ جنابِ اُمُّ المؤمنین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا) مِزاج شناسِ رسول ہیں اور اَحوال دانِ مُصطفٰے ہیں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ غالِب یہ ہے کہ یہ خبر حضرت اَبو موسیٰ اَشعری (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) کو پہنچی ہوگی اور انہوں نے اپنے عَمَل میں تبدیلی کرلی ہوگی، صحابہ سے یہ توقُّع ہوسکتی ہی نہیں کہ حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عَمَل سے واقِف ہو کر اس کے خِلاف کام کریں۔" (مِراٰۃُ المناجیح شرح مِشْکٰوۃُ الْمَصابِیح، کتاب الصوم، ۳/۱۵۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ اگر کسی بات کا علم نہ ہو تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے اہلِ علم کی طرف رجوع کریں اور خُود بھی علمِ دین حاصل کریں اور اپنی اولاد اور بہن بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیں، یقیناً مُعاشرے میں جس قدر علمِ دین کی شمعیں روشن ہوں گی، اُسی قدر جہالت کی تاریکیاں دُور ہوں گی اور جب جہالت کم ہوگی تو لازمی طور پر گُناہوں کے سیلاب کا زور ٹُوٹے گا، یوں بہت جلد ہمارا مُعاشرہ ایک حسین گلزار بن جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

آیئے اب قرآن وحدیث کی روشنی میں علمِ دین کے کچھ فضائل سُنتے ہیں تاکہ ہمارے دلوں میں بھی علمِ دین سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم میں اہلِ علم کی شان وعظمت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

(پ۲۳، الزمر: ۹)

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ احادیثِ مبارکہ بھی علمِ دین کے فضائل سے مالامال ہیں۔ آیئے اس ضمن میں 9 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں چُنانچہ

1. عالم زمین میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دلیل وحجت ہے۔(1)
2. بیشک زمین پر عُلَماء کی مثال ان ستاروں کی طرح ہے، جن سے کائنات کی تاریکیوں میں رہنُمائی حاصل کی جاتی ہے تو جب ستارے ماند پڑ جائیں تو قریب ہے کہ ہدایت یافتہ لوگ گمراہ ہو جائیں۔(2)
3. علم کے ساتھ تھوڑا عمل بھی نفع دیتا ہے لیکن جہالت کے ساتھ بہت عمل بھی نفع نہیں دیتا۔(3)
4. اَلْعِلْمُ حَيَاةُ الْاِسْلَامِ وَعِمَادُ الْاِيْمَانِ علم اسلام کی زندگی اور دین کا ستون ہے۔(4)
5. مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ بِرِزْقِهٖ جو شخص علم کی طلب میں رہتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے رِزْق کا ضامن ہے۔(5)
6. مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ جو ایسے راستے پر چلے جس میں

---

1 ... جامع صغیر، فصل فی المحلی بال من ہذا الحرف، ص ۳۴۹، حدیث: ۵۶۵۸

2 ... مسند احمد، مسند انس بن مالک بن النضر، ۳۱۴/۴، حدیث: ۱۲۶۰۰

3 ... جامع بیان العلم، باب جامع فی فضل العلم، ص ۶۵، حدیث: ۱۹۷

4 ... جمع الجوامع، حرف العین، المحلی بال من ہذا الحرف، ۲۰۰/۵، حدیث: ۱۴۵۱۸

5 ... تاریخ بغداد، محمد بن القاسم بن ہشام، ۳۹۸/۳

www.dawateislami.net

علم کو تلاش کرے، اس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔[1]

7. عُلَماء، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے وارث ہیں، بیشک انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام دِرہم و دِینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، لہٰذا جس نے علم حاصل کیا اس نے اپنا حصہ لے لیا اور عالمِ دین کی موت ایک ایسی آفت ہے، جس کا اِزالہ نہیں ہو سکتا اور ایک ایسا خلا ہے جسے پُر نہیں کیا جا سکتا (گویا کہ) وہ ایک ستارہ تھا، جو ماند پڑ گیا، ایک قبیلے کی موت ایک عالم کی موت کے مقابلے میں نہایت معمولی ہے۔[2]

8. اسلام کو زندہ کرنے کی خاطر علم حاصل کرتے ہوئے جسے موت آ جائے، اُس کے اور انبیاء کے درمیان جنت میں (صرف) ایک درجے کا فرق ہو گا۔[3]

9. مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ حَتّٰی یَرْجِعَ جو شخص طلبِ علم کے لیے گھر سے نکلا، تو جب تک واپس نہ ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے۔[4]

اِس آخری حدیثِ پاک کے تحت مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی جو کوئی مسئلہ پوچھنے کیلئے اپنے گھر سے یا علم کی تلاش میں اپنے وطن سے عُلَمَا کے پاس گیا، وہ بھی مُجَاھِد فِیْ سَبِیْلِ اللہ (یعنی راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی طرح) ہے۔ غازی کی طرح گھر لوٹنے تک اس کا سارا وقت اور ہر حرکت عبادت ہو گی۔[5]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، ص۱۴۴۸، حدیث: ۲۶۹۹

2...شعب الایمان، باب فی طلب العلم، فصل فی فضل العلم و شرفہ، ۲/۲۶۳، حدیث: ۱۶۹۹

3...دارمی، باب في فضل العلم والعالم، حدیث: ۳۵۴، ۱/۱۱۲

4...ترمذی، ابوابُ العلم، باب فضل طلب العلم، حدیث ۲۶۵۶، ۴/۲۹۵

5...مرآۃ المناجیح، ۱/۲۰۳

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے! قرآن وحدیث میں علم حاصل کرنے کے جتنے بھی فضائل بیان ہوئے ہیں، اس سے مُراد **"علمِ دین"** ہے، علمِ دین کے حُصُول کے مُتَعَدِّد ذرائع ہیں، ہم ان میں کسی بھی ذریعے سے علمِ دین حاصل کرسکتے ہیں: (1) درسِ نظامی (عالم کورس) کیلئے جامعۃُ المدینہ میں داخلہ لے کر باقاعدہ طور پر علمِ دین حاصل کیجئے، (2) علمائے اہلسنت کی صُحبت میں رہ کر علمِ دین سیکھ لیجئے، (3) اعلیٰ حضرت، اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی کتب و رسائل کا مُطالعہ فرماتے رہیے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا ذخیرہ ہاتھ آئے گا، (4) مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرے سفر کو اپنا معمول بنالیجئے، (5) سنتوں بھرے اجتماعات اور درس و بیان میں پابندی کے ساتھ شرکت کی سعادت حاصل کیجئے، (6) مدنی چینل کے دینی معلومات سے بھرپور سلسلے دیکھنے کی عادت بنایئے، (7) دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں وقتاً فوقتاً ہونے والے مختلف کورسز (مثلاً 63 روزہ مدنی تربیتی کورس، 41 روزہ مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، 12 روزہ مدنی کورس، فیضانِ قرآن و حدیث کورس وغیرہ) کرنے کی سعادت حاصل کیجئے، (8) دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کا وِزٹ کیجئے، اس ویب سائٹ پر موجود علمِ دین سے مالامال سینکڑوں کتب و رسائل اور سُنّتوں بھرے بیانات و مدنی مذاکرے فیضانِ علم بکھیر رہے ہوں گے (9) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ہفتہ وار مدنی مذاکروں میں اوّل تا آخر پابندی سے شرکت کا معمول بنالیجئے۔ ان میں سے جتنے زیادہ ذرائع اپنائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسی قدر ہمارے علمِ دین میں اِضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مُلک و بیرونِ مُلک میں کثیر جامعات بنام **"جامعۃُ المدینہ"** قائم ہیں، جن کے ذریعے بے شُمار اسلامی بھائیوں کو (حسبِ ضرورت قیام وطعام کی سہولت کے ساتھ) درسِ نظامی یعنی عالم کورس اور اسلامی بہنوں کو عالِمہ

www.dawateislami.net

کورس کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے نیز مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دینے کے لئے مُلک وبیرونِ مُلک سینکڑوں مدارس بنام **"مدرسۃُ المدینہ"** بھی اپنی برکتیں لُٹا رہے ہیں۔ ان جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ میں ایسا مدنی ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ یہاں پڑھنے والے اور پڑھنے والیاں اپنی تعلیم مکمل کرکے علم و عمل کے پیکر بن کر پوری دُنیا میں سُنّتوں کی دُھومیں مچانے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو عام کرنے والے بن جائیں لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی اولاد کو سچا عاشقِ رسول اور حقیقی مُحِبِّ صحابہ و اَہلبیت بنانے، اپنی اور ان کی قبر و آخرت سنوارنے، اُنہیں علم و عمل کی راہ پر چلانے نیز اپنے اور ان کیلئے جنّت کا راستہ آسان بنانے کیلئے جامعاتُ المدینہ اور مدارسُ المدینہ میں داخلہ دِلوا کر اپنے لئے ثوابِ جاریہ کا سامان کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جامعۃ المدینہ (للبنین) یعنی اسلامی بھائیوں اور جامعۃ المدینہ (للبنات) یعنی اسلامی بہنوں کے جامعۃ المدینہ میں داخلے جاری ہیں اور 10 شوال المکرم 1437ھ، (متوقع 16 جولائی 2016ء) تک داخلے جاری رہیں گے۔ داخلوں کے خواہشمند اپنے اپنے شہروں کے جامعۃ المدینہ للبنین وللبنات میں رابطہ کیجئے۔

آپ بھی اپنے بچوں کی بہتر دینی تربیت کروانے، انہیں نماز روزے کا عادی بنانے، فرائض و واجبات، حلال و حرام، خرید و فروخت اور حُقُوقُ الْعِباد، وغیرہ کے شرعی اَحکامات سکھانے کیلئے جامعۃُ المدینہ میں داخل کروائیے تاکہ آپ کے بچے عِلمِ دِین سیکھ کر دوسروں کو سکھائیں اور آپ کی اُخروی نجات کا سامان بن سکیں۔ عِلمِ دِین کے فضائل کی تو کیا بات ہے! صَدرُ الشَّریعہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں: علم ایسی چیز نہیں جس کی فضیلت اور خوبیوں کے بیان کرنے کی حاجت ہو، ساری دنیا ہی جانتی ہے کہ علم بہت بہتر چیز ہے اس کا حاصل کرنا بلندی کی علامت ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس سے انسانی زندگی کامیاب اور خوشگوار ہوتی ہے اور اسی سے دنیا و آخرت بہتر ہو جاتی ہے۔ (اس سے) وہ علم مُراد ہے جو قرآن و حدیث سے حاصل ہو کہ یہی وہ علم ہے جس سے

www.dawateislami.net

دنیاو آخرت دونوں سنورتی ہیں اور یہی علم ذریعۂ نجات ہے اور اسی کی قرآن وحدیث میں تعریفیں آئی ہیں اور اسی کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔(بہار شریعت،۳/۶۱۸،ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جامعۃ المدینہ میں طلبہ کو نورِ علم سے مُنوَّر کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے اس کے علاوہ جامعۃ المدینہ کے طلبہ جدول کے مطابق راہِ خدا میں عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں کے مُسافر بنتے ہیں بلکہ بعض خوش نصیب تو 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت بھی پاتے ہیں، شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 92 مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کرواتے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں کو جامعۃُ المدینہ میں داخل کروایئے نیز اپنے بھائیوں، دوستوں، عزیزوں اور دیگر رشتہ داروں پر انفرادی کوشش کیجئے اور انہیں اپنے بچوں کو جامعۃُ المدینہ میں داخل کروانے کا ذہن دیجئے۔اس سے ہر طرف علم کی روشنی پھیلے گی اور جہالت کے اندھیرے چھٹیں گے اور آپ کے لیے بھی صدقۂ جاریہ کا سلسلہ بھی ہو جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم بھی حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی شان وشوکت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے علمِ دین حاصل کریں اور اپنی اولاد کی دینی تعلیم و تَرْبِیَت پر بھی خاص توجہ دیں، افسوس! آج کل اسلامی تعلیمات سے دُوری اور اَغیار(یعنی غیر مسلموں) کی اندھی تقلید نے مسلمانوں کو کہیں کا نہیں چھوڑا، بد قسمتی سے اب ہمارے رہن سہن کے طور طریقے اور رُسُومات اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف نظر آتے ہیں، ایسے مشکل حالات میں اپنی اولاد خُصُوصاً بیٹی کی دُرُست اسلامی تَرْبِیَت انتہائی مشکل نظر آتی ہے لہٰذا اگر ہم اپنی بیٹی کی صحیح تَرْبِیَت کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اسلامی معلومات حاصل کرنا ضروری ہیں تاکہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہم صحیح معنوں میں اپنا منصبی فرض اَدا کرسکیں کیونکہ آج کی بیٹی کل کسی کی بیوی اور بہو ہوگی، پھر ماں اور بعد

www.dawateislami.net

میں ساس بنے گی، لہٰذا آج اس بیٹی کی تَرْبِیَت پر بھرپور توجہ دینا ضروری ہے تاکہ کل کو وہ بھی اپنی اولاد کی بہترین تَرْبِیَت سے غفلت نہ کرے۔

اولاد کی مدنی تربیت کیسے کی جائے؟ اس کی بہترین معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے 3 رسائل "**تربیتِ اولاد، بیٹی کی پرورش، اولاد کے حقوق**" ہدیۃً حاصل کیجئے اور ان سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کی روشنی میں اولاد کی تربیت کرنے کی کوشش کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں خیر ہی خیر نصیب ہوگی۔ یہ رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مُفت میں پڑھے جاسکتے ہیں، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اولاد کی اچھی تربیت کرنے، نمازوں اور نیکی کے کاموں پر اِسْتِقامت حاصِل کرنے، اس طرح کی اخلاقی، معاشرتی اور دینی باتیں اور خُوب خُوب سنتیں اور آداب سیکھنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے بلکہ زہے نصیب! ہر اسلامی بھائی موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف کی سعادت بھی حاصل کرلے کیونکہ عنقریب اب رمضانُ المبارک کا وہ آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے جس میں لاکھوں لاکھ مسلمان خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصل کرنے اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّت پر عمل کرنے کی نیت سے اعتکاف کی سعادت حاصل کرکے بارگاہِ الٰہی سے تقسیم ہونے والے انعام و اکرام کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ اعتکاف کرنے والا بھی کس قدر خوش قسمت ہوتا ہے کہ (خلافِ شرع کاموں سے باز رہنے کی صورت میں) اُس کا ہر ہر لمحہ عبادتِ الٰہی میں بسر ہوتا ہے، معتکف جب تک حالتِ اعتکاف میں رہتا ہے بہت سی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے اور اسے ہر روز ایک حج کا ثواب عطا کیا جاتا ہے چُنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا امام حسن بصری رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے: **مُعْتَکِف** کو ہر روز ایک حج کا ثواب

ملتا ہے۔[1] نیز حضرت سیِّدُنا عطاء خُراسانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُعتکِف کی مِثال اُس احرام باندھنے والے شخص کی سی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے در پر آپڑا ہو اور یہ کہہ رہا ہو: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب تک تُو میری مغفِرت نہیں فرمادے گا میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا۔[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں مُلک و بیرونِ مُلک کئی مقامات پر آخری عشرے کے اعتکاف کی سنت کو زندہ رکھنے کے لئے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کا خُصُوصیّت کے ساتھ اہتمام ہوتا ہے، سنتِ اعتکاف کی سعادت پانے والوں کے لئے باقاعدہ ایک جدول ترتیب دِیا جاتا ہے تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر کے یہ مُعزّز مہمان جس مقصد کے تحت آئے ہیں اس میں کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں، اُنہیں مناسب سہولیات دینے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ عاشقانِ رمضان و عاشقانِ اعتکاف یکسوئی و دِلجمعی کے ساتھ سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں شامل ہو سکیں۔ قرآنِ کریم کی دُرست مخارج کے ساتھ تلاوت، نماز کے بنیادی مسائل، وضو و غسل کے مسائل، سُنّتیں و آداب، دعائیں، کلمے، سورتیں اور دیگر کئی مدنی پھول سیکھنے سکھانے کے علاوہ مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) اور سنتوں بھرے اصلاحی بیانات، آڈیو مدنی مذاکرے سُننے سُنانے کا بھی اہتمام کِیا جاتا ہے نیز معتکفین کو گُناہوں سے بچتے رہنے، سابقہ گُناہوں سے توبہ کرنے، قضا نمازوں کی ادائیگی، سُنّتوں بھری زندگی گزارنے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے، اپنے گھروں، علاقوں اور شہروں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے، مدنی انعامات پر عمل، مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور انفرادی کوشش کے ذریعے دُوسرے مسلمانوں کو مدنی کاموں کی ترغیب دلانے، ذمہ داران اور والدین کی اطاعت اور حقوقُ اللہ اور حقوقُ العباد کی ادائیگی کرنے کا بھرپور مدنی ذہن دِیا جاتا ہے، لٰہذا تمام اسلامی بھائیوں سے

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/۴۲۵، حدیث ۳۹۶۸

2 . . . شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/۴۲۶، حدیث: ۳۹۷۰

www.dawateislami.net

اس اجتماعی اعتکاف میں شامل ہونے کی مدنی التجاء ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ان کی سنَّت کا جو آئینہ دار ہے بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: ❀ "تمام سُرموں میں بہتر سُرمہ "اِثْمِد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[2] ❀ پتّھر کا سُرمہ اِستِعمال کرنے میں حَرَج نہیں اور سِیاہ سُرمہ یا کاجَل بَقَصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔[3] ❀ سُرمہ سوتے وقت اِستِعمال کرنا سُنَّت ہے۔[4] ❀ سُرمہ استعمال کرنے کے تین (3) منقول طریقوں کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں (2) کبھی دائیں (یعنی سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (یعنی اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر

1...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

2...ابن ماجہ، ۴/۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷

3...فتاویٰ ھندیۃ، ۵/۳۵۹

4...مرآۃ المناجیح، ۶/۱۸۰

www.dawateislami.net

میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔[1] اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ یاد رکھئے! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مُطالعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت

1 ... شُعَبُ الْاِیمان، ۵/۲۱۸-۲۱۹

www.dawateislami.net

کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرتِ اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْہَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! **صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد**

---

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3 ۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة۔۔۔الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ۔۔۔تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net